سوال

مسلمان مرد کا غیر مسلم عورت سے شادی کرنا

جواب

الحمد للہ.

اول :

ہم اس ویب سائٹ کے ذریعہ اس اوراس طرح کی دوسری غیر مسلم عورت کویہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ کس کو بھی حقیقی زندگی اوردلی سعادت اوراطمنان اس وقت تک حاصل نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اللہ تعالی کورب اوردین اسلام کواپنا دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنا راہبر وراہنمانہ تسلیم کرلے او

یہ سارے کا سارا جہان مخلوق اوراس کوپیدا کرنے والا خالق اللہ عزوجل ہے ، وہ اللہ تعالی ہی ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے پیدا فرمایا اورزمین کو پھیلا کراس میں پہاڑوں جیسی میخیں گاڑدیں اورزمین میں نہریں اورسمندر چلا دیے ۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

ن(54)۔

توجب یہ واضح ہوگیا کہ یہ سب کچھ اللہ تعالی کا ہی ہے اوروہی خالق ومالک اورحاکم ہے ، تویہ بھی جاننا چاہیے کہ اللہ تعالی نے اپنے بندوں کی طرف رسول مبعوث فرمائے تاکہ وہ ان کی راہنمائی کریں اورانہیں دین سکھائیں اورنجات وفلاح اورکامیابی کے راستے پرچلائیں ۔

اللہ تعالی نے اس کا ذکر کچھ اس طرح فرمایا :

ۃ(150)۔

اورایک مقام پرکچھ اس طرح فرمایا :

ہریاں دینے اورڈرانے والے رسول بھیجے تاکہ رسول بھیجنے کے بعد لوگوں کے پاس اللہ تعالی پر کوئی حیل وحجت باقی نہ رہے ۔

اوراس رسالت ونبوت کا سلسلہ اللہ تعالی نے ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم فرمایا اللہ تعالی اسی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :

ب(40)۔

اللہ تعالی نے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کودین اسلام دے کر بھیجا یہ دین اسلام وہ دین ہے جس کے علاوہ اللہ تعالی کوئی اوردین قبول نہیں فرمائے گا اسی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :

ن(85)۔

دوم :

آپ کب اورکیسے اسلام قبول کریں ؟

یہ معاملہ توبہت ہی آسان اورسہل ہے اس کے لیے صرف آپ کومندرجہ ذیل کلمہ پڑھنے کی ضرورت ہے :

أشهد أن لا إله إلا الله ، وأن محمداً عبده ورسوله

میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اوریقینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اوررسول ہیں ۔

یہ پڑھنے سی ہی مسلمان ہوجائے گی اوراس عورت کوچاہیے کہ وہ اس میں جلدی کرے اس لیے کہ موت کا کوئی علم نہیں کب آجائے وہ اچانک آلیتی ہے اورکسی بھی انسان کویہ علم نہیں کہ وہ کل تک زندہ رہے گا کہ نہیں ؟

ہم اس عورت کواخت فی اللہ کے اعتبار سے خوش آمدید کہتے ہیں ، اوراس کے لیے دعا گوہیں کہ اللہ تعالی اسے اس کی رشد وھدایت عطا فرمائے ، اوراسے دین دنیا اورآخرت کی سعادت حاصل کرنے کی توفیق دے ۔

سوم :

سوال میں یہ ذکر کیا گیا ہے کہ غیر مسلم عورت جس سے یہ احتمال پیدا ہوتا ہے کہ یہ غیر مسلم عورت کتابی یعنی یھودیہ یا پھر نصرانیہ بھی ہوسکتی ہے اوریہ بھی احتمال ہے کہ اس کے علاوہ بدھ مت یا پھر ھندو اورکیمونسٹ بھی ہوسکتی ہے ۔

اگر توشادی کرنے کی رغبت رکھنے والی عورت اہل کتاب میں سے ہے توپھر شرعی طور پراس شادی میں کوئی مانع نہیں لیکن اس میں شرعی اعتبار سے شروط کا ہونا ضروری ہے یعنی وہ پاکدامن اورعفت وعصمت کی مالک ہو ، اورمسلمان خاوند کوچاہیے کہ وہ اپنی بیوی کے اسلام قبول کرنے کی حرص رکھے اورا

لیکن اگرشادی کی رغبت رکھنے والی عورت اہل کتاب میں سے نہیں توپھر مسلمان مرد کے لیے اس سے شادی کرنا حلال نہیں الا یہ کہ وہ شادی سے قبل اسلام قبول کرلے ۔

اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

ۃ(221)۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

مومنوں کے لیے یہ اللہ تعالی کی طرف سے حرام کردیا گیا ہے کہ وہ مشرک اوربت پرست عورتوں سے نکاح کریں ، پھراگر اس کے عموم سے مراد یہ ہے کہ اس میں ہر مشرک عورت چاہے وہ کتابی ہو یا بت پرست داخل ہے ، لیکن اللہ تعالی نے اہل کتاب کی عورتوں کو اپنے مندرجہ ذیل فرمان میں خاص کردیا

ۃ(5)

علی بن طلحہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ :

مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں اللہ تعالی نے اس سے اہل کتاب کی عورتوں کو مستثنی کیا ہے ۔

مجاھد ، عکرمہ ، سعید بن جبیر ، مکحول ، حسن ، ضحاک ، زید بن اسلم ، اور ربیع بن انس وغیرہ نے بھی اسی طرح کہا ہے ۔

اور ایک قول یہ بھی ہے کہ :

یر (474/1)۔

باوجود اس کے کہ یہ جائز ہے لیکن شریعت مطہرہ نے تو مسلمان عورت جو کہ دین والی بھی ہو سے شادی کرنے کی رغبت دلائی ہے ، اس لیے کہ مسلمان مرد کی زندگی اپنی بیوی کے ساتھ ایک مکمل اور شامل زندگی ہے ، جس میں عفت و عصمت اور آنکھیں نیچی رکھنا ، اور گھر اور اولاد کی حفاظت اور اس کا خیال رَ

بر (12283) [illegible] (20227) ۔

بژ (3320) ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

20884